اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۸

تار کا پتہ "الفضل" قادیان

179

ٹیلیفون نمبر ۹۱

روزنامہ

الفضل

قادیان

ایڈیٹر غلام نبی

قیمت فی پرچہ دو پیسے

THE DAILY
ALFAZL QADIAN.

جلد ۲۵ | ۲ رمضان المبارک ۱۳۵۶ھ | یوم یکشنبہ | مطابق ۷ نومبر ۱۹۳۷ء | نمبر ۲۶۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ تحریک جدید سال سوم اور مخلصین جماعت احمدیہ

جس طرح حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی بیان فرمودہ تحریک جدید جماعت احمدیہ کی تاریخ میں نہایت ہی اہم اور نہایت نتیجہ خیز ہے۔ اسی طرح مخلصین جماعت نے اس کے مطالبات پر اس قدر اخلاص اور ایسے جوش کے ساتھ لبیک کہا ہے کہ وہ بھی نہایت خوشکن چیز ہے۔ خاصکر مسلسل تین سال سے عام چندے ادا کرنے کے علاوہ تحریک جدید کے چندہ کی ادائیگی کے متعلق جس مالی قربانی اور ایثار کا ثبوت پیش کیا گیا ہے۔ وہ اپنی مثال آپ ہی ہے۔ آج سے تین سال قبل ایک مخلص احمدی جس قدر مالی قربانی کرتا تھا۔ وہ بھی کوئی کم نہ تھی۔ اور اس کی مثال بھی کسی اور جگہ نہیں پائی جاتی تھی۔ لیکن اسے جاری رکھتے ہوئے مزید قربانی کرنا اور تین سال متواتر اس میں اضافہ ہی کرتے چلے جانا کوئی معمولی بات نہیں۔ اور اس کی توفیق ملنا سوائے خدا تعالےٰ کے خاص فضل کے ممکن نہیں ؛-

تحریک جدید کا سال سوم جو ۳۰۔ نومبر کو ختم ہو رہا ہے۔ اس تحریک کے پہلے دَور کا آخری سال ہے۔ جس میں مخلصین جماعت احمدیہ نے اپنے پیارے آقا اور پیشوا کے حضور ایک لاکھ ۵۴ ہزار روپیہ پیش کرنے کے وعدے اپنی خوشی۔ اور مرضی سے کئے تھے۔ اگرچہ وعدے کرنے والوں میں سے اکثر نے۔ اس وقت تک اخلاص اور ایثار کی ایسی مثالیں پیش کی ہیں۔ جن کے متعلق بے اختیار منہ سے مرحبا نکلتا ہے۔ اور خاصکر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا جو ارشاد گزشتہ ماہ اخبار میں شائع ہوتا رہا ہے۔ اس نے نہایت خوشکن بیداری پیدا کر دی ہے۔ تاہم یہ حقیقت ہے۔ کہ جب تک وہ احباب جو اس وقت تک اپنا وعدہ جزوی یا کلی طور پر پورا نہیں کر سکے۔ فوری توجہ نہ فرمائیں گے۔ اور ۳۰۔ نومبر سے پہلے پہلے اپنے وعدہ کی رقم ارسال نہ کر دیں گے۔ اس وقت تک نہیں کہا جا سکتا۔ کہ مجموعی طور پر مخلصین جماعت احمدیہ کے وعدے سو فیصدی پورے ہو سکیں گے۔ اور اگر اس میں تھوڑی سی بھی کسر رہی۔ تو یہ افسوسناک امر ہوگا ؛-

پس وہ مخلصین جو چندہ تحریک جدید کا وعدہ کامل طور پر پورا نہ کر سکے ہوں۔ یا بالکل نہ کر سکے ہوں۔ انہیں اپنی طرف سے نومبر میں اسے پورا کرنے کی انتہائی کوشش کرنی چاہیئے۔ خدا تعالےٰ ان کے اخلاص اور دلی تڑپ کو دیکھ کر ضرور ان کے لئے صادق الوعد ثابت ہونے کی راہیں کھول دے گا۔ یا پھر ان کو معذور قرار دے کر اجر سے محروم نہ رکھے گا ؛

اگر احباب نے ابھی سے اس طرف توجہ فرمائی۔ تو ہمیں امید ہے۔ کہ مقررہ میعاد کے ختم ہونے پر جماعت احمدیہ کو خدا تعالےٰ کے حضور اس بات پر سجدۂ شکر بجا لانے کا موقعہ مل سکے گا۔ کہ اس نے اپنے آقا کے حضور خدا تعالےٰ کے دین کی مدد کیلئے ایکسال کے اندر اندر جس قدر مالی قربانی کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ اسے پورا کرنے کی خدا تعالےٰ نے اسے توفیق بخشی۔ پھر اس کا نتیجہ یہی نہیں ہوگا۔ کہ ہمارے قلوب میں اطمینان اور سکینت ڈالی جائے گی۔ بلکہ ہمیں اور زیادہ قربانی کی توفیق حاصل ہوگی ؛-

پس احباب اس فرصت کو غنیمت سمجھیں۔ اور اگر زیادہ نہیں۔ تو اپنے وعدہ سے کم رقم تو نہ رہنے دیں۔ کہ یہ مومن کی شان کے خلاف ہے۔ اور مومن دُنیا کے مال و دولت سے آسودہ نہیں ہوتا۔ بلکہ اس سکینت سے مسرور ہوتا ہے۔ جو آسمان سے اترتی ہے۔ اور خدا کی راہ میں قربانیاں اس کی کشش کا باعث ہوتی ہیں ؛-

حکومت مدراس اور بندش شراب

معلوم ہوتا ہے۔ حکومت مدراس بندش شراب کا قانون پاس کرنے کے بعد اس کو پوری طرح مفید۔ اور با اثر بنانے کا عزم کر چکی ہے۔ چنانچہ حال میں اس نے ایک کمیونک کے ذریعہ اعلان کیا ہے۔ کہ اس قانون کی دفعہ ۶ کی رُو سے کوئی بھی ایسا اشتہار یا پمفلٹ تقسیم نہیں کیا جا سکتا۔ جس میں کسی شراب یا نشیلی چیز کی تعریف کی گئی ہو۔ یا اس کے خریدنے کی تلقین کی گئی ہو۔ اس کی خلاف ورزی کرنے والے کو ایک ہزار روپیہ تک جرمانہ کا مستوجب قرار دیا گیا ہے۔ حکومت مدراس کی یہ مساعی قابل تعریف ہیں ؛-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صوفی عبد القدیر صاحب کو جاپانی حکام نے گرفتار کر لیا

قادیان ۵ر نومبر۔ آج حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے ایک تار کا ذکر کیا۔ جس سے معلوم ہوا ہے۔ کہ صوفی عبد القدیر صاحب جو تحریک جدید کے ماتحت جاپان میں تجارتی معلومات حاصل کرنے کے لئے گئے ہوئے تھے۔ اور جنہیں مرکزی ضرورت کے ماتحت واپس آجانے کا حکم جا چکا تھا۔ جاپانی حکام نے گرفتار کر لیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ یہ الجھن سہولت سے دور ہو جائے۔ اور صوفی صاحب موصوف بخیر و عافیت واپس آجائیں۔

ایک سوال؟

کیا آپ نے تحریک قرضہ ایک لاکھ میں حصہ لیا ہے؟ اگر نہیں تو ابھی موقعہ ہے جلد شامل ہو کر ثواب حاصل کریں۔ ناظر بیت المال قادیان

اظہارِ افسوس اور تعزیت

ہمیں یہ معلوم کر کے بہت افسوس ہوا۔ کہ خان بہادر میاں غلام رسول صاحب تمیم جھنگ کی اہلیہ صاحبہ کا اپنے بیٹوں کے پاس دہلی میں انتقال ہو گیا۔ جہاں سے لاش جھنگ لے جائی گئی۔ میاں صاحب موصوف غیر مبائع ہیں لیکن مرنجان مرنج انسان ہیں۔ ہمیں اس صدمہ میں ان کے ساتھ دلی ہمدردی ہے۔ اور ہم دعا کرتے ہیں۔ کہ خدا تعالیٰ ان کو صبر عطا کرے۔ اور مرحومہ کو جوارِ رحمت میں جگہ دے۔ تھوڑا ہی عرصہ ہوا میاں صاحب موصوف کی ایک صاحبزادی کا انتقال ہو چکا ہے۔ اور اب یہ دوسرا صدمہ ہے۔ جو انہیں پہونچا ہے۔

درخواست ہائے دعا

(۱) بابو عبد الغفور صاحب پنشنر سب پوسٹ ماسٹر قادیان بعارضہ بخار اور چودہری محمد امین صاحب نوشہرہ کنٹ اعصابی درد میں مبتلا ہیں۔ احباب دعائے صحت کریں۔ خاکسار ظہور الحسن نمائندہ الفضل (۲) مولوی رحمت علی صاحب فاضل مبلغ جاوا کی چھوٹی صاحبزادی عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہے۔ احباب اس کی صحت کے لئے دعا کریں۔ خاکسار۔ بشیر احمد کارکن نظارت دعوۃ و تبلیغ (۳) سردار امیر محمد خان صاحب تمندار کوٹ قیصرانی احباب سے اپنے ایک ضروری معاملہ کی نسبت درخواستِ دعا کرتے ہیں۔ احباب اس میں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار۔ عبد الرحمن مولوی فاضل قادیان (۴) عنایت اللہ صاحب دھوری ریاست پٹیالہ میں اور ماسٹر محسن شاہ صاحب محمود آباد اسٹیٹ سندھ میں بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ دعائے صحت کی جائے۔ خاکسار حبیب حسن (۵) عبد الصمد صاحب مولوی فاضل حیدر آبادی وکالت کے امتحان کی تیاری کر رہے ہیں۔ احباب کامیابی کے لئے دعا کریں۔ خاکسار ممتاز علی صدیقی قادیان۔ (۶) میاں غلام محمد صاحب اختر سٹاف وارڈن ریلوے لاہور کی اہلیہ صاحبہ بہت بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت کریں۔ خاکسار محمد الدین مختار عام

دعائے مغفرت

۳۰ اکتوبر شام میرے والد چودہری شنا اللہ خان صاحب اس جہانِ فانی سے رحلت فرما گئے انا للہ و انا الیہ راجعون۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔ خاکسار عنایت اللہ از بہلولپور

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

یکم نومبر ۱۹۳۷ء تک بیعت کرنیوالوں کے نام

ذیل کے اصحاب بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخلِ احمدیت ہوئے:۔

۱۴۳۶	نور احمد صاحب	ضلع آگرہ	۱۴۵۳	حبیب جان صاحبہ	ریاست کشمیر
۱۴۳۷	فتح محمد صاحب	" امرتسر	۱۴۵۴	راج بی بی صاحبہ بنت	} "
۱۴۳۸	صادق علی صاحب	"	۱۴۵۵	مولوی روشن علی صاحب	} "
۱۴۳۹	محمد علی صاحب	"	۱۴۵۶	عبد العزیز صاحب	"
۱۴۴۰	سردار علی صاحب	"	۱۴۵۷	البدین صاحب	"
۱۴۴۱	بشیر احمد صاحب	"	۱۴۵۸	غلام یٰسین صاحب	"
۱۴۴۲	دوست بی بی صاحبہ	"	۱۴۵۹	وہاب نور صاحبہ	"
۱۴۴۳	ہدائت بی بی صاحبہ	"	۱۴۶۰	عالم نور صاحبہ	"
۱۴۴۴	شریف بی بی صاحبہ	"	۱۴۶۱	بسنور صاحبہ	"
۱۴۴۵	سدید بی بی صاحبہ	"	۱۴۶۲	بالی بیگم صاحبہ	"
۱۴۴۶	عمر بی بی صاحبہ	"	۱۴۶۳	سمندر خان صاحب	"
۱۴۴۷	صدید محمد صاحب	"	۱۴۶۴	نظام الدین صاحب	"
۱۴۴۸	عنائت بی بی صاحبہ	"	۱۴۶۵	راج دل صاحب	"
۱۴۴۹	حنیف بی بی صاحبہ	"	۱۴۶۶	ستار محمد صاحب	"
۱۴۵۰	روشن بی بی صاحبہ	"	۱۴۶۷	لال الدین صاحب	"
۱۴۵۱	حسین بی بی صاحبہ	کوہاٹ	۱۴۶۸	تاج الدین صاحب	"
۱۴۵۲	راج بی بی صاحبہ	ریاست کشمیر			

دہلی میں ٹھہرنے کی جگہ

اکثر احمدی احباب دہلی تشریف لاتے ہیں۔ جنہیں صرف دو ایک روز ٹھہرنا ہوتا ہے۔ مگر دہلی جیسے شہر میں انہیں ٹھہرنے کے واسطے احمدی احباب کا مکان تلاش کرنے میں دقت ہوتی ہے۔ لہذا اس اعلان کے ذریعہ اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ جو اصحاب دو ایک روز کے واسطے دہلی تشریف لائیں۔ وہ میرے مکان میں جس کا پتہ یہ ہے۔ رسالہ دستکاری پارک مینشن دریا گنج تراہا بہرام خان کے نکڑ میں بے تکلف قیام فرما سکتے ہیں۔ مکان نہائت فراخ ہے۔ نل بجلی پاخانہ غسل خانہ کا ہر طرح آرام ملے گا۔ خاکسار سید برکات احمد

انتقال مقدمہ کی درخواست نامنظور

جناب ماسٹر عبد الرحمن صاحب بی۔ اے سابق مہر سنگھ کے خلاف پریس ایکٹ ۱۹۳۱ء دفعہ ۱۸ کے ماتحت پولیس نے جو مقدمہ مجسٹریٹ صاحب علاقہ کی عدالت میں دائر کر رکھا ہے۔ اس کے انتقال کے لئے ہائی کورٹ میں درخواست دی گئی تھی جو نامنظور ہو گئی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان المبارک کی روحانی برکات اور آسمانی فیوض

یاایھا الذین امنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون

(۲)

اسلام رہبانیت کی تعلیم نہیں دیتا اور نہ ہی وہ جائز حد تک زینت دنیا سے فائدہ اٹھانے سے منع کرتا ہے خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ قل من حرم زینة الله التی اخرج لعبادہ والطیبات من الرزق۔ لیکن اسلام اس بات کو سختی سے روکتا ہے کہ مومن کی زندگی کا منتہائے مقصد محض کھانا پینا ہو۔ قرآن مجید اس قسم کی حیات کو بہیمیت سے تعبیر کرتا۔ اور اپنے آقا سے غافل زندگی بسر کرنے والوں کو چارپایوں بلکہ ان سے بھی بدتر قرار دیتا ہے۔ زندگی کا راز میانہ روی اور اپنے مقصد کو ہمیشہ پیش نظر رکھنے میں ہے۔ انسان کھانے کے لئے نہیں۔ بلکہ کھانا انسان کے لئے بنایا گیا ہے۔ دراصل انسان کا کھانا۔ اس کی روح کی غذا تو خداوند تعالیٰ کی خوشنودی کا حصول ہے۔ اس کی رضا کے راستوں پر گامزن ہوتا ہے۔ کیا ہی خوش قسمت ہے وہ انسان۔ جو اس حقیقت کو جانتا۔ اور اس کے لئے ساعی ہوتا ہے۔ پھر کیا ہی خوش نصیب ہے وہ انسان۔ جو اس حقیقت تک رسائی حاصل کر لیتا ہے۔

اس منزل تک پہونچنے کے ذرائع میں سے ایک نہایت اہم ذریعہ روزہ ہے۔ سال کے گیارہ مہینوں میں دن اور رات کے تمام اوقات میں حسب ضرورت اکل و شرب اور تعلقات زوجیت کی اجازت ہے۔ اگرچہ اسراف ہر وقت ممنوع ہے لیکن اس بارھویں مہینے رمضان المبارک کے دن کے اوقات میں نہ کھانے کی اجازت ہے۔ نہ پینے کی۔ اور نہ ہی زن و شوئی کے تعلقات قائم کرنے کی۔ سچا مومن ان مبارک ایام میں صائم رہ کر زبان حال سے کہتا ہے۔ کہ اگر خدا کے حکم کے پورا کرنے کے لئے مجھے جان بھی قربان کرنی پڑے۔ اپنی زندگی کو بھی ختم کر دینا پڑے۔ تو میں بھوکا اور پیاسا رہ کر خندہ پیشانی سے اس کے حکم کو بجا لاؤں گا۔ اور اگر مجھے اپنی نسل۔ اور اولاد کے قربان کرنے کا اشارہ ہو۔ تو میں اس کے لئے بھی آمادہ ہوں۔ میں اپنے آقا کا غلام ہوں۔ نہ پانی۔ اور خوراک کا۔ میں اپنے معبود کا بندہ ہوں نہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کا۔ کائنات کے ہر ذرہ کو ترک کیا جا سکتا ہے مخلوق کے ہر فرد کو قربان کیا جا سکتا ہے۔ مگر آفریدۂ کائنات۔ اور خالق عالم کو چھوڑا نہیں جا سکتا۔ اس کے حکم کو نہیں ٹالا جا سکتا۔ مومن ان تیس دنوں کے روزوں سے تصویری زبان میں اعلان کرتا ہے کہ میں اگر کھاتا ہوں۔ تو مولیٰ کی رضاجوئی کے لئے۔ اور اگر بھوکا رہتا ہوں۔ تو اس کی خوشنودی کے حصول کے لئے۔ گویا دراصل بھوکا رہنا۔ یا پیاسا رہنا مقصود نہیں۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل کرنا مقصود ہے۔ اس کو راضی کرنا مدنظر ہے۔ یہ ظاہری بھوک اور پیاس تو انسان کے اندر اطاعت کی کامل استعداد پیدا کرنے کا ذریعہ ہے۔ تمام منہیات سے نفس امارہ کو روکنے کی تلقین ہے۔ اگر انسان کھانے پینے اور شہوت کے بارے میں اپنی گردن پر شریعت کے جوا کو رکھ لے۔ تو شیطان اس سے بھاگتا۔ اور بد ارواح اس سے بدکتی ہیں۔ کیونکہ شیطان کے قلب انسان تک پہونچنے کے یہی تین بڑے راستے ہیں۔ ان کو مسدود کر دو شیطان خود بخود جکڑا جائے گا۔ ان راستوں کی کڑی نگرانی شروع کر دو۔ شیطانی گرفت سے دل آزاد ہو جائیگا

اسی حکمت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے سرور کائنات حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔ اذا دخل رمضان فتحت ابواب السماء وفی روایة فتحت ابواب الجنة وغلقت ابواب جهنم وسلسلت الشیاطین۔ کہ جب رمضان آتا ہے۔ تو آسمان یا جنت کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ اور جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں۔ اور شیاطین قید کر دیئے جاتے ہیں۔ سچ ہے جب کسی دل پر رمضان کی کیفیت وارد ہو جاتی ہے۔ اور وہ صوم کی حقیقت سے آشنا ہو جاتا ہے۔ تو پھر اس پر شیطانی تسلط نہیں رہتا۔ جہنم سے اسے کوئی نسبت نہیں رہتی۔ وہ ایک آسمانی انسان ہو جاتا۔ اور خدا تعالیٰ کے ہر حکم کو بجا لانا اس کی روح کے لئے باعث تسکین ہوتا ہے۔ یہ ارشاد نبوی صلعم رمضان آشنا انسانوں کے حق میں ہے ورنہ سال کے بارہ مہینے ہی شیطان کام کرتے اور ناپاک انسان جہنم میں گرتے ہیں۔

رمضان المبارک کے روحانی لشکر کے سپاہیوں کے لئے ٹیریٹوریل فورس کی ٹریننگ کی طرح روحانی ریاضت کے دن ہیں۔ اس لئے صرف بھوکا رہنا ہمارے پاک رب کو خوش نہیں کر سکتا جب تک ہماری روح کلیتہً بدیوں سے متنفر ہو کر محبوب الٰہی کی ہر پابندی کو برضا ورغبت قبول نہ کرلے۔ جب یہ کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ تو روزہ حقیقی روزہ۔ اور روزہ دار خدا کا مقرب بندہ بن جاتا ہے۔ ورنہ روزہ ایک مردہ رسم ہے۔ ایسا قالب ہے جس میں جان نہیں۔ وہ چھلکا ہے جس میں مغز نہیں عشاق رب کے سردار صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔ من لم یدع قول الزور والعمل به فلیس لله حاجة فی ان یدع طعامه وشرابه۔ جو شخص کذب بیانی اور اس پر عمل پیرا ہونے سے باز نہیں آتا۔ خدا کو اس کے کھانا پینا چھوڑ دینے کی کوئی ضرورت نہیں۔ یعنی بھوکا پیاسا رہنا اسی صورت میں قابل التفات ہے۔ جبکہ روزہ دار جھوٹ۔ اور فریب سے بکلی باز آ جائے۔

بے شک خدا اپنے بھوکے بندوں کے قریب ہوتا ہے۔ مگر اسی وقت جب وہ اس کے لئے بھوکے ہوں۔ اور اس کے ہر حکم پر جان فدا کرنے کے لئے تیار ہوں۔ رمضان ایک اعلان ہے۔ مگر باطن کا اس اعلان کے مطابق ہونا ہی خدا کی خوشنودی کے پانے کا ذریعہ ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔ ؎

پاک ہو جاؤ۔ کہ وہ شاہ جہاں بھی پاک ہے۔
جو کہ ہو ناپاک دل اس سے نہیں کرتا وہ پیار

خاکسار ابو العطاء جالندھری

احرار سے مسلمان کیا سلوک کر رہے ہیں

سات کروڑ مسلمانان ہند کی دینی اور دنیوی راہ نمائی کے دعویدار احرار کی آج کل جگہ بجگہ جو خاطر تواضع ہو رہی ہے۔ وہ نہایت ہی عبرت ناک ہے۔ چند تازہ واقعات ملاحظہ ہوں:۔

(۱) راولپنڈی میں احرار نے چار دفعہ جلسہ کر کے تقریریں کرنے کی کوشش کی۔ مگر چاروں دفعہ ناکام رہے۔ مسلمانوں نے ان کی باتیں سننے سے انکار کر دیا۔ احرار مردہ باد کے نعرے لگائے (احسان ۵ نومبر)

(۲) میرٹھ کے مسلمانوں نے جلسہ عام میں متفقہ طور پر یہ قرارداد پاس کی۔ کہ یہ جلسہ امام صاحب جامع مسجد سے مطالبہ کرتا ہے۔ کہ انہوں نے مولوی عطاء اللہ سے امامت کیوں کرائی۔ جس کی وجہ سے اکثر نمازیوں کو نماز نہ ہونے کی شکایت ہے۔ (زمیندار ۵ نومبر)

(۳) میرٹھ میں فلسطین کانفرنس کے نام سے جب جالل میں احرار جمع ہوئے۔ تو ان کے امیر شریعت کو کسی مسلمان کا مکان نہ ملنے کی وجہ سے ایک طوائف کے مکان میں ٹھہرایا گیا۔ اور جامع مسجد میں ایک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان المبارک کی برکات

رمضان کا مبارک مہینہ شروع ہو گیا ہے۔ یہ وُہ مبارک ایام ہیں۔ جن میں اللہ تعالےٰ کا فضل اور اس کی رحمت کا نزول دوسرے مہینوں سے بہت زیادہ ہوتا ہے۔ ان ایام کے متعلق اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ ان میں برکات اور فیوض کی کثرت ہوتی ہے۔ اور یہ وُہ مبارک مہینہ ہے جس میں قرآن مجید جیسی مکمل اعلےٰ اور اصفےٰ کتاب نازل کی گئی۔ جیسا کہ فرمایا۔ شهر رمضان الذی انزل فیه القرآن هدًی للناس وبینٰت من الهدٰی والفرقان (البقرہ ع ۲۳) فمن شهد منکم الشهر فلیصمه یعنے اگر تم چاہتے ہو کہ ہدایت کی راہیں تم پر کھولی جائیں۔ اور معجزات سے تمہیں حصہ دیا جائے۔ تو اس مہینہ میں روزے رکھو۔ اور جس شخص کو اپنی زندگی میں یہ مبارک ایام میسر آئیں۔ وہ ان سے فائدہ اٹھائے جتنے روزے رکھے۔ تاکہ اس پر ہدایت کی راہیں کھولی جائیں۔ ہاں جو لوگ بیمار اور معذور ہوں۔ انہیں اجازت ہے کہ وہ بحالتِ معذوری روزے نہ رکھیں۔

ان مبارک ایام کی غرض و غائت بھی اللہ تعالےٰ نے خود بیان فرما دی ہے۔ چنانچہ فرمایا یاایها الذین اٰمنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم لعلکم تتقون (البقرہ رکوع ۲۳) کہ اے ایمان لانے والو تم پر روزے رکھنا ایسا ہی فرض قرار دیا گیا ہے جس طرح تم سے پہلوں کے لئے یہ امر فرض کیا گیا تھا۔ اور اس کی غرض اور مقصد یہ ہے۔ کہ تم متقی بنو۔

اس آیت میں اس امر کی وضاحت کی گئی ہے۔ کہ روزے رکھنے کا مقصد صرف بھوکا رہنا اور پیاسا رہنا نہیں بلکہ اس کی اصل غرض یہ ہے۔ کہ انسان کے اندر تقوےٰ پیدا ہو۔ اسی لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ اگر ایک انسان روزہ رکھ کر پھر گناہوں کی زندگی سے پاک و صاف نہیں ہوتا۔ اور اپنے اندر نیکی اور تقویٰ پیدا نہیں کرتا۔ تو اللہ تعالےٰ کو ایسے انسان کے بھوکے اور پیاسے رہنے کی کوئی پروا نہیں۔

پس رمضان المبارک اس چیز کا نام ہے۔ کہ انسان اپنے اندر تبدیلی پیدا کرے۔ اس کی زندگی میں ایک انقلاب آجائے۔ اور وہ تقوےٰ کی راہوں پر گامزن ہو۔ وُہ نمازوں کی پابندی اختیار کرے۔ اگر صاحبِ نصاب ہے تو فریضۂ زکوٰۃ ادا کرے۔ اپنی سستیوں اور غفلتوں کو دور کرے۔ کمزوریوں سے نجات حاصل کرنے کی کوشش کرے اللہ تعالےٰ کی خشیت پیدا کرے شریعت اور نظامِ جماعت کی پابندی کرے۔

پھر رمضان کے مہینہ میں قرآن مجید کا نزول بتاتا ہے۔ کہ ان دونوں کا آپس میں ایک گہرا تعلق ہے۔ رمضان کے مبارک ایام میں جبکہ فرشتوں کا نزول کثرت سے ہوتا ہے۔ اور آسمان پر نیکیوں کے دروازے کھل جاتے ہیں قرآن مجید جیسی بابرکت اور اعلےٰ کتاب نازل کی جاتی ہے۔ اور اس طور پر دونوں برکتوں اور رحمتوں کو جمع کر دیا جاتا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کی ان دونوں برکتوں کو حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے۔ کہ اس مہینہ میں قرآن مجید کی تلاوت پر خاص زور دیا جائے۔ اور بلاناغہ ایک معتد بہ حصہ پڑھا جائے۔ جس سے کم ازکم اس ماہ میں ایک دفعہ قرآن مجید شروع سے لے کر آخر تک ختم ہو جائے

دوسری چیز یہ ہے کہ ان مبارک ایام میں دعاؤں پر خاص زور دیا جائے دعا ایک ایسی چیز ہے جو نہ صرف یہ کہ اللہ تعالےٰ اور اس کے بندے کے درمیان ایک تعلق اور وابستگی کا موجب ہے۔ بلکہ اس کے ذریعہ انسان اپنے مطالب اور مقاصد میں کامیاب ہوتا۔ اور مصائب اور تکالیف سے نجات حاصل کرتا ہے۔ رمضان کے مبارک ایام میں اللہ تعالےٰ اپنے بندوں کی دعاؤں کو خاص طور پر سنتا اور قبول کرتا ہے۔ چنانچہ روزوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ واذا سألک عبادی عنی فانی قریب۔ اجیب دعوة الداع اذا دعان۔ فلیستجیبوا لی ولیؤمنوا بی لعلهم یرشدون (البقرہ) جب میرے بندے مجھے دریافت کریں تو میں بہت قریب ہوں۔ میں پکارنے والی کی پکار کو سنتا ہوں۔ پس چاہیئے کہ وہ مجھے قبول کریں۔ اور مجھ پر ایمان لائیں تاکہ وہ ہدائت حاصل کریں۔ پس ضروری ہے کہ ان ایام میں کثرت سے دعائیں کی جائیں۔ تاکہ جہاں ایک طرف انسان کا اپنے خالق حقیقی سے تعلق قائم ہو۔ اور اس میں مضبوطی پیدا ہو۔ وہاں اسکی دعائیں بارگاہ رب العزت سے قبولیت کا جامہ پہنکر خود اس کے لئے مفید اور باعثِ رحمت بنیں۔

خاکسار۔ ملک محمد عبد اللہ مولوی فاضل "جامعہ"

دہلی میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا شاندار جلسہ

بفضلہٖ تعالےٰ سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کا جلسہ عربک کالج ہال دہلی میں ۳۱ اکتوبر کو نہائت شاندار طریق پر منعقد ہوا۔ جلسے سے قبل ایک بڑا پوسٹر جس پر تقریباً ۲۰ غیر احمدی معززین و رؤسائے شہر کے دستخط تھے شائع کیا گیا۔ ہینڈبل کے علاوہ دو صد سے زائد دعوتی کارڈ ہندو اور مسلمان معززین کو بھیجے گئے۔ جلسہ کے صدر خان بہادر ڈاکٹر ایس۔ این۔ اے جعفری۔ ڈائرکٹر انفرمیشن بیورو تھے۔ عربک کالج کا وسیع ہال حاضرین سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ کئی مذاہب کے سربرآوردہ اصحاب نے جلسہ میں تقریریں کیں۔ جو کہ نہائت سکون اور اطمینان کے ساتھ سنی گئیں۔ جلسہ کی کارروائی کی مختصر رپورٹ جو ایسوشی ایٹڈ پریس کی طرف سے انگریزی اخبارات مثلاً سٹیٹسمین ہندوستان ٹائمز اور نیشنل کال وغیرہ میں شائع ہوئی ہے۔ اس کا ترجمہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے:۔

" درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔ اور وُہ پھل جو شجرِ اسلام پر لگتا ہے وہ شجرِ ہندومت کے پھل سے مختلف نہیں۔ پرنسپل ہندو کالج مسٹر این۔ وی ٹھڈانی نے عربک کالج ہال میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔ ڈاکٹر ایس۔ این۔ اے جعفری ڈائرکٹر انفرمیشن بیورو جلسہ کے صدر تھے۔ ہال لوگوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ پرنسپل ٹھڈانی نے کہا۔ کہ ہر وُہ مذہب جس کے پیرو ایک بڑی تعداد میں ہوں۔ وُہ حقیقی طور سے صداقت کا حامل ہوتا ہے۔ انہوں نے ان مشترکہ باتوں پر جو کہ ایک طرف اسلام و ہندومت اور دوسری طرف اسلام اور عیسائیت میں پائی جاتی ہیں زور دیا۔ انہوں نے فرمایا۔ کہ مسلمان اور ہندو دونوں خدا کی توحید کے قائل ہیں۔ صرف فرق طرزِ بندگی میں ہے۔ اور اسلام میں کوئی اصول ایسا نہیں جو ان کے لئے قابلِ قبول نہ ہو۔ سب کچھ خدا کی توحید اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت پر مبنی ہے۔ انہوں نے اس خیال کا بھی جو اس جلسے کے انعقاد کا محرک ہوا خیر مقدم کیا کہ باشندگانِ ہندوستان کے درمیان یگانگت و اخوت کی ترویج کا بہترین ذریعہ ایسے جلسے ہی ہو سکتے ہیں۔ اور وہ اس دن کے منتظر ہیں۔ جبکہ اس قسم کے جلسے ہندو کالج میں ہوں۔ اور رام و کرشنا کی یادگار کے جلسے عربک کالج میں منائے جائیں "۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈاکٹر جعفری نے اپنے صدارتی خطبہ میں پوری طرح پیغام رسول پر بحث کی۔ انہوں نے کہا کہ اسلام کا پیغام امن و انصاف کا پیغام ہے۔ اس کی تعلیم زندگی کے لئے ہر نصب العین مہیا کرتی ہے۔ اور اس میں ان عقدہ ہائے زندگی کا حل موجود ہے۔ جو ہمیں پیش آتے ہیں۔ اس تعلیم کا عملی پہلو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں جو ایک زندہ مثال تھی نمایاں ہے۔

مسٹر آصف علی بیرسٹر نے دوران تقریر میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی کی مثال کو اپنا نصب العین بنانے کے لئے کہا۔ صرف یہ بات کہ وہ ایک مسلمان کے گھر میں پیدا ہوئے۔ اور انہوں نے اسلام ورثہ میں پایا ہے کسی کے کام نہ آئیگا

مولانا ابوالعطاء صاحب مولوی فاضل نے ایک پرجوش تقریر کی۔ اور فرمایا کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو خدا کی ذات پر حد درجہ اعتماد تھا۔ اور وہ اس بات کے متمنی تھے۔ کہ وہ اُن کی ہر بات میں مدد کرے۔ آپ ہر گام پر خدا کی مدد و نصرت چاہتے تھے۔ آپ کی زندگی کا صرف ایک مقصد تھا۔ اور وہ خدا تعالےٰ سے تعلق تام پیدا کرنا تھا۔ جس کے حصول کے لئے آپ نے اپنی زندگی کے شب و روز عبادت و بندگی میں گذار دئے۔

خواجہ حسن نظامی صاحب نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے دوسرے پہلو نمایاں کئے۔ انہوں نے کہا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو حریت سے پیدائشی محبت تھی۔ وہ ہر قوم کو آزاد دیکھنا چاہتے تھے۔ اور انہوں نے قوموں کی غلامی کے جوئے اتارنے میں پوری کوشش کی۔ انہوں نے آزادیٔ خیال اور آزادیٔ عمل کی تعلیم دی ان کا خیال تھا کہ ہر قوم کو اپنے انتظام اور اپنے انجام کا پورا اختیار ہے"۔ (ا-پ) خاکسار عبدالحمید سکرٹری تبلیغ انجمن احمدیہ نئی دہلی

مولوی محمد علی صاحب کو ترجمۂ قرآن کا بےجا فخر

حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الاول مولانا نورالدین اعظم رضی اللہ عنہ کے متعلق ہر ایک احمدی بجائے خود یہ خیال رکھتا تھا۔ کہ آپ میرے ہی سب سے زیادہ مربّی اور مہربان ہیں۔ جس زمانہ میں میں نے اخبار بدر نکالا میں نے حضور سے التجا کی۔ کہ آپ قرآن مجید کا ترجمہ مجھے لکھدیا کریں۔ تو میں اسے چھاپ کر ہم خرما و ہم ثواب کا مصداق ہو جاؤں۔ اس پر آپ نے وعدہ فرمایا کہ سپارہ سپارہ کر کے ترجمہ لکھدیا کرینگے۔ لیکن جب عرصہ قریبًا ایک ماہ کا گذر گیا۔ تو میرے یاد دہانی کرانے پر فرمایا۔ میں بھولا نہیں ہوں۔ بلکہ اسی فکر میں ہوں۔ مگر جب کچھ اور وقت گذرا تو میرے تقاضے پر آپ نے جو کچھ فرمایا اس کا مفہوم یہ تھا:

اگرچہ میں مدت دراز سے قرآن مجید کا درس دے رہا ہوں۔ اور کثرت سے قرآن مجید کے دور ختم کر چکا ہوں۔ لیکن میں لکھتا بھی جاتا ہوں۔ اور میرے پاس بڑا انبار مسودوں کا موجود ہے۔ اور ہر مرتبہ میں یہ خیال کرتا ہوں۔ کہ اب یہ کام مکمل ہو گیا۔ اس کو چھاپ دیا جائے۔ مگر جب نیا دَور درس کا شروع ہوتا ہے تو ایسے عجیب و غریب حقائق اور معارف کا انکشاف از سرِ نو شروع ہو جاتا ہے کہ میری پچھلی تمام محنت اس کے مقابل میں رائگاں ہو جاتی ہے"۔

سلسلہ تقریر میں یہ بھی فرمایا دیکھو یہ "مرزا" بھی جو قرآن مجید کی خدمت کے لئے مامور ہے۔ اس کا ترجمہ یا تفسیر شائع نہیں کرتا۔ اور یہ کام امت مسلمہ کے کسی خاص بزرگ یا مجدّد نے بھی نہیں کیا۔ قرآن مجید کے جتنے تراجم اور تفسیریں لکھی گئی ہیں۔ اگرچہ ان سے فائدہ بھی ہوا ہے۔ لیکن عام طور پر عوام الناس نے ان کی بنا پر خود تدبر اور فکر کرنے کی عادت چھوڑ دی۔ اور ان پر ہی اکتفا کرنے کا عقیدہ اختیار کر لیا۔ اس لئے دین اسلام کو سخت نقصان بھی پہنچا ہے۔ لہٰذا میں باوجود خواہش اور ہمدردی کے بھی دریا کو کوزہ میں بند نہیں کر سکتا۔

مجھے مولوی محمد علی صاحب ایم۔اے امیر غیر مبایعین کے اس دعوے پر تعجب ہوتا ہے۔ کہ وہ بزعم خود خیال فرماتے ہیں۔ کہ قرآن مجید کا ترجمہ اور تفسیر کر کے اور اس کو چند زبانوں میں شائع کرا کر دنیائے اسلام پر انہوں نے اتنا بڑا احسان کیا ہے۔ کہ باید و شاید۔ قطع نظر اس سے کہ آپ کے ترجمہ میں بعض مسائل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عقائد یا روح احمدیت کے متضاد ہیں۔ اور وہ ترجمہ بحیثیت ملازمت کیا گیا ہے۔ یہ کوئی ایسا عظیم الشان کارنامہ نہیں۔ جس پر اسلام کا دارو مدار ہو۔ خاکسار (ڈاکٹر) فیض علی۔ قادیان

اعلان برائے جماعت ہائے احمدیہ صوبہ بہار

مولانا عبدالغفور صاحب مرکز سے صوبہ بہار کیلئے مبلغ مقرر ہو کر آئے ہیں۔ اور وہ ذیل کے پروگرام کے مطابق صوبہ کا دورہ کرینگے۔ احباب کو چاہئیے کہ رجسٹر کو ملاحظہ کرانے اور دیگر مفید امور متعلق سلسلہ میں ان سے تعاون کرنے کے علاوہ ہر جگہ حتی الوسع جلسہ تبلیغ کا بہتر انتظام کر رکھیں۔ اور انفرادی تبلیغ کا بھی سامان فرمائیں پروگرام دورہ صوبہ بہار حسب ذیل ہے:-

۱-بھاگلپور	۳رنومبر سے	۱۰رنومبر تک
۲-مظفرپور	۱۲ ”	۱۶ ”
۳-پٹنہ	۱۸ ”	۲۰ ”
۴-داناپور	۲۱ ”	۲۲ ”
۵-آرہ	۲۳ ”	۲۴ ”
۶-رانچی	۲۵رنومبر سے	۳۰رنومبر تک
۷-جمشیدپور	۲ردسمبر سے	۷ردسمبر تک
۸-بڑکاکانا د کھلاڑی	۸ردسمبر سے	۱۱ردسمبر تک
۹-گیا	۱۳ردسمبر سے	۱۵ردسمبر تک

عاجز سید وزارت حسین نائب امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ بہار

اندرونی اختلافات سے بچنے کا طریق

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ناظر تعلیم و تربیت نے ایک صاحب کو تربیت کے متعلق حال میں ایک خط لکھوایا۔ جس کا ضروری اقتباس بغرض افادہ عام درج ذیل کیا جاتا ہے:

"میں سمجھتا ہوں۔ کہ اگر ہمارے دوست اس عظیم الشان جنگ کو مدنظر رکھیں۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کیوجہ سے حق و باطل کے درمیان شروع کیا گیا ہے۔ تو انہیں غیروں کے مقابلہ سے اتنی فرصت ہی نہیں مل سکتی۔ کہ وہ آپس کی چھوٹی چھوٹی اختلافی باتوں کی طرف توجہ دے سکیں۔ کسی قوم کے افراد ہمیشہ جھگڑنے کی طرف اُسی وقت متوجہ ہوتے ہیں۔ جب دشمن کی طرف سے اُن کی نظر ہٹ جاتی ہے۔ پس میں کسی فریق پر الزام رکھنے کے بغیر آپ کو اور دوسرے فریق کو یہی نصیحت کروں گا۔ کہ آپ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض و غائت کو پہچانیں۔ اور باہمی اختلافات میں الجھنے کی بجائے اپنی توجہ کو باطل کا مقابلہ کرنے میں صرف کریں۔ یہ زاویہ نظر آپ کے لئے اور مقامی جماعت کیلئے اور سارے سلسلہ کے لئے انشاء اللہ بہت مفید ہوگا۔ اور جونہی کہ آپ اس زاویۂ نظر کو اختیار کرینگے۔ آپ محسوس کرینگے۔ کہ آپ کی نظر خود بخود اندرونی اختلافات کی طرف سے ہٹ گئی ہے۔ اللہ تعالےٰ آپ کے اور دیگر مقامی دوستوں کے ساتھ ہو۔ اور اس رنگ میں چلنے اور کام کرنے کی توفیق دے۔ جو اس کی رضاء کے حصول کا باعث ہو۔ خاکسار قمر دین

چندہ تحریک جدید کیلئے مالی قربانی کرنیوالے مخلصین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جن مخلصین نے ماہ ستمبر میں تحریک سال سوم کے وعدے سو فی صدی پورے کئے ہیں۔ ان کی فہرست سیدنا امیر المومنین حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کے لئے پیش کرنے کے بعد ذیل میں درج کی جا رہی ہے۔

اب ہر وعدہ کرنے والے مخلص کو یہ نوٹ کر لینا چاہیئے۔ کہ صرف نومبر ۱۹۳۷ء کا مہینہ رہ گیا ہے۔ جس میں وعدے پورے ہونے ضروری ہیں۔ پس دوست چندہ تحریک جدید سال سوم کے وعدے پورے کرنے کی طرف خاص توجہ فرمائیں

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

میاں محمد اسمٰعیل صاحب قادیان ۵/-
استانی امۃ العزیز عائشہ صاحبہ " ۳۵/-
" فاطمہ بیگم صاحبہ " ۴/۱/-
شیخ عبد الرحیم صاحب پراچہ " ۲۷۵/-
چوہدری فضل محمد صاحب معہ اہل عیال ۲۰/-
ڈاکٹر لعل الدین صاحب ۵/-
مستری امام الدین صاحب ۱۰/-
پیر منظور محمد صاحب ۲۵/-
حکیم نظام جان صاحب ۲۰/-
میاں محمد حیات صاحب کاتب ۶/-
مستری جان محمد صاحب دیا لگڑھ ۵/-
میاں اکبر علی صاحب پھیرو چیچی ۵/-
مہر اللہ بخش صاحب " ۵/-
میاں رحمت اللہ صاحب " ۵/-
" ہدایت اللہ صاحب بیادی شیرا ۵/-
محمد اسمٰعیل صاحب " ۵/-
مہر غلام حسین صاحب سیالکوٹ ۱۲/-
شیخ محمد الدین صاحب " ۶/-
" محمد اسلم صاحب سیالکوٹ چھاؤنی ۳۶/۱/-
چوہدری رحمت اللہ صاحب عزیز پور ڈگری ۷/-
" محمد شفیع صاحب " " ۸/-
" عمر الدین صاحب ادرا بھاگو بھٹی ۱۰/-
منشی نظام الدین صاحب چانگریاں ۹/-
میاں اللہ رکھا صاحب " ۷/-
" غلام رسول صاحب " ۶/-
چوہدری اللہ بخش صاحب کے ٹلی ہرناتن ۵/-
ملک محمد شفیع صاحب چونڈہ ۱۰/-
چوہدری محمد الدین صاحب عینو والی ۵/۸/-
میاں محمد الرشید صاحب امرتسر ۳۷/-
ڈاکٹر بشیر احمد صاحب " ۷/-
میاں معراج دین صاحب مرحوم ۵/-
چوہدری محمد الدین صاحب بھوپال وڈالہ ۷/۸/-

اہلیہ صاحبہ شیخ عبد القادر صاحب بابا بکالہ ۵/-
منشی محبوب عالم صاحب لاہور ۴۰/-
شیخ عبد الرؤف صاحب " ۱۵/-
مستری امیر الدین صاحب " ۶/-
صوفی علی محمد صاحب لاہور چھاؤنی ۱۲۰/-
بابو محمد شفیع صاحب معہ اہلیہ " ۱۲/-
میاں غلام احمد صاحب معہ " گنج ۱۴/-
بابو مختار احمد صاحب " ۵۲/-
مولوی جلال الدین صاحب " ۵/۸/-
ماسٹر کرم الدین صاحب " ۵/-
چوہدری غلام میران صاحب مزنگ ۱۵/-
" محمد اسلم صاحب " ۵/-
" محمد حیات صاحب پنشنر " ۶۰/-
شیخ عبد العزیز صاحب شیخوپورہ ۱۵/-
میاں بہادل صاحب چک آنبہ ۵/-
ملک موسیٰ صاحب " ۵/-
اہلیہ صاحبہ ملک محمد عبد اللہ صاحب " ۵/-
نبی بخش صاحب چک ۱۱۷ جھنگ ۱۱/-
منشی غلام احمد صاحب شاہ مسکین ۲۴/-
محمد اکرم صاحب " ۷/-
میاں محمد عبد اللہ صاحب و محمد الدین صاحب ہنڈی چری ۷/-
بشیر احمد صاحب لوہری والہ ۶/-
فاطمہ بی بی صاحبہ اہلیہ محمد علی صاحب ۵/-
چوہدری احمد مختار صاحب گکھڑ ۲۴/-
" ناصر علی صاحب " ۶/-
والدہ صاحبہ امانت علی صاحب ۵/-
سردار محمد صاحب مانگٹ اونچے ۵/-
حکیم فضل حسین صاحب تونیکی ۶/۴
چوہدری محمد عظیم صاحب " ۶/۴
ماسٹر نصر اللہ خان صاحب " ۶/۴
بابو عزیز الدین صاحب بنگلہ ناتواں والہ ۲۰/-

چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب پیرکوٹ " ۶/-
شیخ ناصر احمد صاحب لائل پور ۸/-
ماسٹر اللہ بخش صاحب " ۴۰/-
مستری فضل الٰہی صاحب بھیرہ ۸/-
منشی محمد رمضان صاحب کوٹ مومن ۱۱/-
~~چوہدری سلطان احمد صاحب چک ۹۹ [illegible]~~
اہلیہ صاحبہ چوہدری غلام رسول صاحب سرگودھا ۸/-
میاں الٰہ دین صاحب " ۵/-
چوہدری محمود احمد صاحب " ۵/-
ماسٹر بہادر خان صاحب " ۱۲/۸
ڈاکٹر کریم الدین صاحب دولتانگر ۶/۱۲/-
چوہدری سلطان احمد صاحب نمبردار کھاریاں ۳۹/-
سید نذیر احمد شاہ صاحب کھیڑ ۸/۸
میر فتح علی صاحب سیف پور ۵/-
چوہدری محمد بخش صاحب " ۵/-
" محمد خان صاحب " ۵/-
میر عزیز الدین صاحب کالہ دیوان سنگھ ۲۵/-
خوشی محمد صاحب گوٹیکی ۶/۴
فتح عالم صاحب " ۵/-
چوہدری غلام محمد صاحب " ۵/-
" سردار خان صاحب " ۶/-
میاں نور الدین صاحب " ۵/-
منشی محمد الدین صاحب گھسیٹ پور ۵/-
ملک عطاء اللہ صاحب رسالپور ۳۳/-
منشی نور احمد صاحب احمدی پور ۷/-
غلام مہندی خان صاحب گھگول اٹک ۲۵/-
بابو غلام رسول صاحب بنوں ۳۰/-
مرزا نثار احمد صاحب پشاور ۱۲/-
میاں عبد المجید صاحب " ۱۰۰/-
ملک محمود خان صاحب مردان ۴۰/-
ڈاکٹر محمد رمضان صاحب لاہور چھاؤنی ۱۲۰/-
بابو رحمت اللہ صاحب پشاور ۱۷/-
بابو عبد اللطیف صاحب سمہ سٹہ ملتان ۴۰/-
" غلام احمد صاحب پٹیل کلرک مظفرگڑھ ۴۰/-
ڈاکٹر عبد القیوم صاحب منٹگمری ۲۰/-
سید محمد علی شاہ صاحب " ۱۲/-
چوہدری غلام احمد صاحب پاکپتن ۴۰/-
اہلیہ صاحبہ " " ۶/-
ماسٹر علی محمد و محمد ابراہیم صاحب چک نمبر ۶ منٹگمری ۵/-
ملک عطاء اللہ و ظہور احمد صاحب بنوں ۶۱/-
" عزیز احمد صاحب فیروزپور چھاؤنی ۲۵/-
مرزا محمد صدیق بیگ صاحب قصور ۳۳/۵/-

عبد القادر صاحب سلیمانکی ۶/-
عبد الرحیم صاحب " ۵/-
محمد خان صاحب " ۵/-
محمد عیسیٰ صاحب کریم پورہ ۵/-
چوہدری عبد الحی خان صاحب کاٹھگڑھ ۴۸/-
" " اہلیہ صاحبہ " " ۱۲/-
ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب سرودھ ۳۵/-
ماسٹر غلام جیلانی خان صاحب " ۷/-
عائشہ بیگم بنت چوہدری چھجو خاں صاحب " ۶/-
چوہدری عبد الحکیم خان صاحب " ۷/-
عمری اہلیہ صاحبہ شیخ بابو صاحب بیگم پور ۵/-
شیخ بابو صاحب " ۵/-
رحمت بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری علی شیر خان صاحب بیگم پور ۵/-
میاں عمر الدین صاحب " ۵/-
شیخ جمال الدین صاحب کپورتھلہ ۶/-
میاں عبد الغنی صاحب دھوری ۱۱/-
بابو محمد حسین صاحب شملہ ۷۰/-
چوہدری غلام نبی صاحب " ۲۶/-
بابو عبد الحمید صاحب انبالہ شہر ۶/-
بابو فضل الٰہی صاحب " چھاؤنی ۱۰/-
مستری محمد الدین صاحب اکھنور ۶/۸/-
" فضل کریم صاحب " ۷/۴
صالحہ بی بی صاحبہ بنت مفتی فضل احمد صاحب جموں ۵/-
میاں غلام محمد خان صاحب کشمیر ۱۶/-
عبد العزیز صاحب ڈار کشمیر ۵/-
چوہدری اللہ داد خان صاحب رہتک ۲۴/-
جمعدار سلطان علی صاحب کوٹری سندھ ۲۱/-
محمد اسمٰعیل صاحب معہ اہلیہ پانی پت ۱۷/-
شریف عالم صاحب کوٹری سندھ ۹/-
صوفی عبد الرحمٰن صاحب " ۷/-
محمد حسین صاحب محمود آباد فارم ۲۰/-
میاں محمد عیسیٰ صاحب نواب شاہ ۷/-
مولوی قدرت اللہ صاحب ناصر آباد ۳۱/۸/-
منشی محمد صادق صاحب " ۱۰/-
شیخ غلام محمد صاحب " ۱۸/-
مولوی رحمت علی صاحب " ۲۵/-
چوہدری اللہ دین صاحب چک نمبر ۱۶۶ ۱۵/-
" علی شیر صاحب چک نمبر ۱۸۳ ۶/-
میاں شاہ محمد صاحب چک نمبر ۱۵۲ ۲۰۰ ۵/-
" پیر محمد صاحب " ۶/-
" بہادل خان صاحب " ۵/-

میاں علی گوہر صاحب ... ۱۵/- میاں غلام احمد صاحب مظفرگڑھ ۵/-

182

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ناک کے ڈاکٹروں کیلئے دس ہزار روپیہ انعام

ناک کے اندر مسّہ پیدا ہو گیا ہو۔ ناک سے چھیچھڑے آتے ہوں۔ یا لمبا لمبا جما ہوا مواد نکلتا ہو۔ اکثر نزلہ یا زکام رہتا ہو۔ یا نکسیر پھوٹتی ہو۔ ناک سے بدبو آتی ہو۔ یا سونگھنے کی قوت میں فتور آگیا ہو۔ یا چھینکیں زیادہ آتی ہوں۔ ناک اکثر بند رہتا ہو۔ یا گلے میں مستقل خرابی رہتی ہو۔ ان تمام شکایات کے لئے ہماری بھگتوں کی ناک کی دوائی (رجسٹرڈ) نہایت جادو اثر تیر بہدف اکسیر ثابت ہو چکی ہے۔ ہم عرصہ دراز سے صرف یہی ایک ہی دوائی بیچنے کا کام کر رہے ہیں۔ اور ہماری دوائی تمام ہندوستان کے علاوہ سیام۔ ملایا عراق افریقہ اور باہر جزیروں میں بھی جا رہی ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ۔ چونکہ آج کل جھوٹی اشتہار بازی بہت ہو رہی ہے اس لئے ہم اعلان کرتے ہیں۔ کہ اگر کوئی ڈاکٹر یا حکیم ہماری زیر نگرانی اسے مریضوں پر استعمال کرکے ثابت کرے کہ یہ دوائی اصلی نہیں ہے تو اسے مبلغ دس ہزار روپیہ نقد انعام دینگے

بھگتوں کی دکان (ناک کی مشہور دوائی بیچنے والے) بھگت بلڈنگ بھگت بازار ڈاکخانہ بھگت بازار جالندھر شہر

عید الفطر کیواسطے بالکل مفت

اگر آپ عید پر اپنا کافی روپیہ بچانا چاہتے ہیں۔ یا بالکل کم سرمایہ سے کافی فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔ تو تھوک فہرست تمام قسم کے کٹ پیس گرم کوٹ کمبل وغیرہ کی مفت طلب کریں۔

مینیجر مسلم کمپنی کراچی

چارہ کترنے کی بہترین مشین (چاف کٹر)

تجربہ کار زمیندار ہمارے ٹوکہ کا استعمال اسلئے پسند کرتا ہے۔

کہ :- (۱) یہ سبک اور ہلکا چلتا ہے۔ (۲) مضبوطی اور پائداری میں بےنظیر ہے (۳) قیمت مقابلتاً بہت کم مقرر ہے۔ (۴) خشک و سبز چارہ حسب منشا موٹا باریک کتر کر منٹوں میں ڈھیر لگا دیتا ہے۔ (۵) اس کا ہر پرزہ ماہر فن انجنیئر کی زیر نگرانی بڑی احتیاط سے طیار کرایا جاتا ہے۔

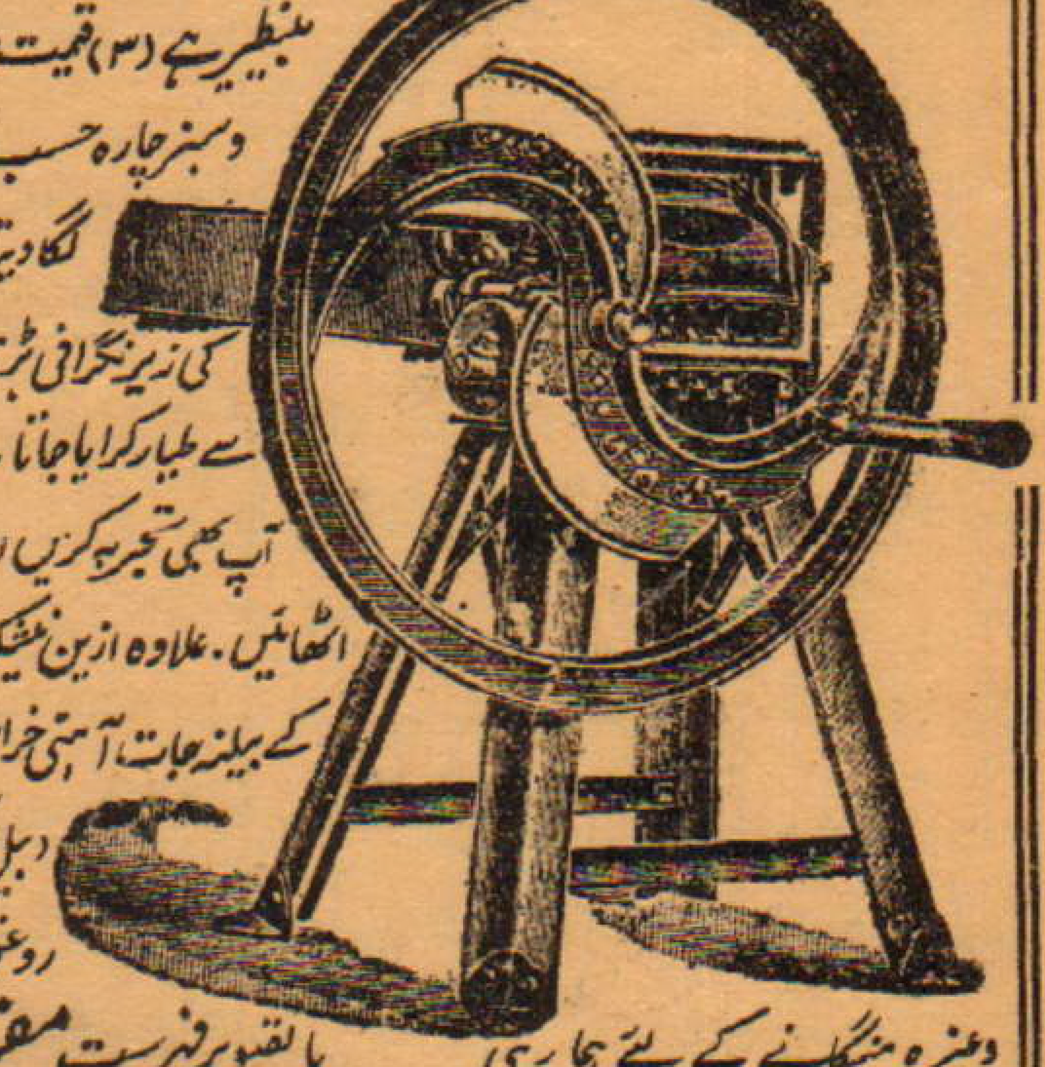

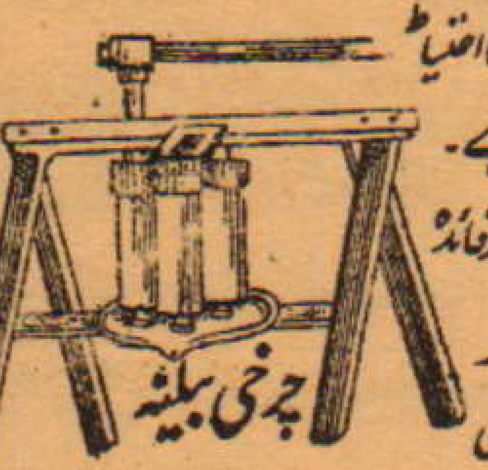

آپ بھی تجربہ کریں اور فائدہ اٹھائیں۔ علاوہ ازیں نیشکر کے بیلنہ جات، آہنی خراس (بیل چکی) آہنی رہٹ انگریزی ہل۔ بادام روغن۔ قیمہ سیویاں اور چاولوں کی مشین وغیرہ منگانے کے لئے ہماری بالتصویر فہرست **مفت** طلب کیجئے۔

اصلی و اعلےٰ مال منگانے کا قدیمی پتہ

ایم۔ اے رشید اینڈ سنز انجنیئرز احمدیہ بلڈنگ بٹالہ (پنجاب)

مستورات کا فائدہ اسی میں ہے۔ کہ اگر وہ کسی ایک علاج معالجہ کرانیکے باوجود ابھی تک اولاد کی نعمت سے محروم ہیں۔ تو وہ شفاخانہ رفاہ نسوان کیطرف فوراً رجوع کریں۔ شفاخانہ رفاہ نسوان کی مالکہ والدہ صاحبہ سید محمد علی جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحابیہ ہیں۔ بے اولاد عورتوں کے علاج میں بہت پرانا تجربہ رکھتی ہیں۔ بیشمار بے اولاد عورتیں انکی ادویہ سے صاحب اولاد ہو چکی ہیں۔ اگر آپ اولاد چاہتی ہیں۔ تو فوراً مفصل حالات مرض تحریر کرکے دوا طلب کریں۔ انشاء اللہ ضرور آپکی گود ہری ہوگی۔ مکمل دوا کی قیمت ہر حال میں چار روپیہ سے زائد نہیں ہوگی۔ محصولڈاک علاوہ ہوگا سیلان الرحم یعنی سفید پانی کا خارج ہونا اس دوا کی قیمت ایکروپیہ علاوہ محصولڈاک ہے۔ ملنے کا پتہ: شفاخانہ رفاہ نسوان قریب مکان حضرت مفتی محمد صادق صاحب قادیان پنجاب

مکمل باورچیخانہ

کھانا پکانے کی سب سے بڑی کتاب ۲۰۰ صفحے کی ضخامت جس میں ۱۵ وضع کی روٹی۔ ۲۰ وضع کے سالن ۲۱ وضع کے پلاؤ ہر قسم کی مٹھائی ۱۵ وضع کی ترکاریوں بھجیوں وضع کے اچار مربے چٹنیاں اور تقریباً ۳۰ وضع کے انگریزی کھانے اس کے علاوہ اکثر ایسے اطریفل چٹنیاں نمک سلیمانی امرت دھارا وغیرہ جن کی ہر گھر میں ضرورت ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں بیماروں کے کھانے ہر مذہب کے لحاظ سے قیمت مجلد بارہ آنہ (۱۲؍)

مینیجر محشر خیال اُردو بازار دہلی

شادی ہوگئی ہے ـــــ آپ جو چیز چاہتے ہیں ـــــ وہ یہ ہے۔

مفرح یاقوتی

یہ مرد عورت کیلئے تریاقی نہایت تفریح بخش دل کو ہر وقت خوش رکھنے والی دماغی قلبی اور عصبی کمزوری کیلئے ایک لاثانی دوا ہے۔ اس سے اولاد کی کثرت ہوتی ہے۔ زندگی کی روح اور جوانی کی جان ہے۔ آج ہی استعمال کرکے لطف زندگی اٹھایئے۔ عورتوں اور مردوں کے پوشیدہ امراض کیلئے اکسیر چیز ہے حمل میں استعمال کرنے سے بچہ نہایت تندرست اور ذہین پیدا ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کے فضل سے لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے۔ اس کی پانچ روپے قیمت سنکر نہ گھبرایئے نہایت ہی قیمتی اور نہایت عجیب الاثر تریاقی مفرح اجزاء مثلاً سونا عنبر موتی کستوری جدوار اصیل یاقوت مرجان، بادزعفران ابریشم مقرض کی کیمیاوی ترکیب انگور سیب وغیرہ میوہ جات کا رس مفرح ادویات کی روح نکال کر بنایا جاتا ہے تمام مشہور حکیموں اور ڈاکٹروں کی مصدقہ دوائی ہے۔ علاوہ اس کے ہندوستان کے رؤسا امراء و معززین حضرات کے بیشمار سرٹیفکیٹ مفرح یاقوتی کی تعریف و توصیف کے موجود ہیں چالیس سال سے زیادہ مشہور اور ہر اہل و عیال والے گھر میں رکھنے والی چیز ہے حضرت خلیفۃ المسیح اولؓ اور تمام اکابرین ملت احمدیہ اس کے عجیب الفوائد اثرات کا اعتراف کرتے ہیں۔ اس کے اندر کوئی زہریلی اور نشی دوا شامل نہیں ہے۔ دنیا بھر میں وہ انسان مفرح یاقوتی استعمال کرتے ہیں۔ جو کمزوری وغیرہ پر فتح حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اور جن کو جوانی میں خاص زندگی سے لطف اندوز ہونے کی آرزو ہے **مفرح یاقوتی** بہت جلد اور یقینی طور پر پٹھوں اور اعصاب کو قوت دیتی ہے۔ عورت اور مرد اپنی طاقت اور جوانی کو اس کے ذریعہ قائم رکھ سکتے ہیں۔ تمام مفرحات مقویات اور تریاقات کی سرتاج ہے۔ پانچ تولہ کی ایک ڈبیہ صرف پانچ روپیہ (صـ۵) میں ایک ماہ کی خوراک۔

دواخانہ مرہم عیسیٰ حکیم محمد حسین بیرون دہلی دروازہ لاہور سے طلب کریں

قدرت کے ۲ دو عطیے

پچاس اور ستر سال کی درمیانی عمر کے وہ بزرگ جو جوانی کی بہار دیکھنے کے آرزومند ہوں صرف ایک ہفتہ دوا استعمال کرکے قدرت حق کا ملاحظہ کریں۔ قیمت صرف دو روپے (عـ۲؍)

پچاس سال سے نیچے کی عمر والے مرد جوانمردی کا لطف اٹھائیں۔ پہلی ہی خوراک میں جوانی کی بہار دیکھیں۔ قیمت صرف ۱؍ فرمائش کے ہمراہ صحت اور عمر ضرور لکھیں۔

المشتہر مرزا مراد بیگ احمدی کھدریالہ ڈاکخانہ ٹھرکا ضلع گجرات پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالکِ غیر کی خبریں

علی گڑھ ۴ر نومبر۔ علی گڑھ کے فرقہ وارانہ فساد کے متعلق ایسوسی ایٹڈ پریس کا بیان مظہر ہے۔ کہ کل فساد کے بعد اکے دکے حملوں کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ ایک شخص ہلاک اور تین زخمی ہوئے۔ ایک سب انسپکٹر پولیس نے دیکھا۔ کہ ایک گلی میں مخالف پارٹیاں جمع ہیں۔ جب انہیں منتشر کرنے کی کوشش ناکام ثابت ہوئی۔ تو اس نے ریوالور سے چار فائر کئے ہجوم منتشر ہو گیا۔ فائرنگ کی وجہ سے دو آدمی مجروح ہوئے۔

کلکتہ ۴ر نومبر۔ ضلع فرید پور سے دہشت انگیزوں کی سرگرمیوں کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ کئی ایک نوجوانوں نے ریوالوروں سے مسلح ہو کر ایسٹرن بنگال ریلوے کے فیض پور سیکشن پر واقع ایک ریلوے سٹیشن سرام پور کے سٹیشن ماسٹر کے مکان پر حملہ کر دیا۔ اہل خانہ نے حملہ آوروں کا مقابلہ کیا۔ جس سے ان میں سے بعض شدید زخمی ہوئے حملہ آور فائر کرتے ہوئے فرار ہو گئے۔

بنارس ۴ر نومبر۔ ضلع غازی پور میں زبردست آندھی آئی۔ ۸۰ دیہات کی تمام فصلیں تباہ ہو گئیں باشندے اور مویشی سخت مصیبت میں ہیں۔ اس قسم کی اطلاعات الہ آباد اور مرزا پور کے اضلاع سے بھی موصول ہوئی ہیں

امرتسر ۴ر نومبر۔ آج بعد دوپہر کسی شخص نے مولوی ثناء اللہ صاحب پر حملہ کر کے انہیں زخمی کر دیا۔ گذشتہ تین روز سے سنی مسلمان اہل حدیثوں کی مخالفت میں جلسے کر کے انہیں چیلنج دے رہے ہیں۔ اس کے جواب میں اہل حدیثوں کی طرف سے ایک پوسٹر شائع کیا گیا۔ کہ مولوی ثناء اللہ اہل سنت والجماعت کے اعتراضات کا جواب دینگے چنانچہ وہ ایک مسجد میں تقریر کرنے کے لئے جا رہے تھے۔ کہ کسی نے پیچھے سے حملہ کر کے انہیں مجروح کر دیا پولیس فوراً وہاں پہنچ گئی۔ اور اس علاقہ میں پہرہ مقرر کر دیا گیا۔

لنڈن ۴ر نومبر۔ کل دارالعوام میں اس سوال کے جواب میں۔ کہ "کیا آپ فلسطین کی عرب ہائی کمیٹی کے متعلق اپنے رویہ پر نظر ثانی کرنے کے لئے تیار ہیں اور کیا اس قضیئے کو حل کرنے کے لئے کوئی اور طرز عمل اختیار کرنے پر غور کریں گے؟" مسٹر آرمز بی گور وزیر نوآبادیات نے کہا۔ "نہیں ہرگز نہیں۔ پورے ایک سال تک حکومت برطانیہ نے قتل وغارت شور و غوغا اور بغاوت کو تحمل سے برداشت کیا ہے۔ اس لئے اب اعتدال پسند عربوں اور یہودیوں کی زندگیوں کو بچانے کے لئے قانون اور امن کا قیام ازبس ضروری ہے۔"

برسلز ۵ر نومبر۔ نو حکومتوں کے نمائندوں کی کانفرنس جس میں روس شامل ہے۔ لیکن چین شامل نہیں اس وقت غیر سرکاری اور غیر رسمی طور پر اس سوال پر بحث کر رہی ہے۔ کہ حکومت جاپان کو اس بات کی دعوت دی جائے۔ کہ وہ کونسی شرائط پر موجودہ جنگ کو ختم کر سکتی ہے

لنڈن ۵ر نومبر۔ دارالعوام میں عرب ہائی کمیٹی کے خلاف حکومت کے اقدام کے متعلق سوال کیا گیا۔ وزیر نوآبادیات نے جواب دیتے ہوئے کہا۔ کہ حکومت کا موجودہ اقدام حال ہی کی تحریک دہشت انگیزی اور قتل و غارت کا نتیجہ ہے حکومت برطانیہ اچھی طرح آگاہ ہے۔ کہ عرب ہائی کمیٹی کے اقدامات امن عامہ کے لئے مضر ہیں۔ اور نتائج کی ذمہ داری اس کے ارکان پر عائد ہوتی ہے۔

کراچی ۴ر نومبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ مکھی گوبند رام کے استعفے سے وزارت سندھ میں جو نشست خالی ہوئی تھی۔ اسے پُر کرنے کے لئے گورنر سندھ نے ڈاکٹر ہیمن داس کو مقرر کیا ہے۔

پٹیالہ ۴ر نومبر۔ ایک زیر سماعت ملزم ڈسٹرکٹ جیل سے فرار ہو گیا۔ یہ قیدی تین ہفتے ہوئے اسی جیل سے بھاگ گیا تھا۔ مگر جلد گرفتار کر لیا گیا تھا اس دفعہ وہ جیل خانہ کی دیوار پھاند کر بھاگا ہے۔ پولیس تلاش میں مصروف ہے۔

ملتان ۴ر نومبر۔ آج مقامی مسلمان ایک تہوار منانے کے سلسلہ میں ایک جگہ جمع تھے۔ کہ وہاں بعض ناخوشگوار منظر دیکھنے میں آئے۔ کئی بار ہندوؤں اور مسلمانوں میں معمولی تصادم ہوئے۔ اور یہ سلسلہ دو گھنٹے تک جاری رہا۔

برلن ۴ر نومبر۔ باخبر حلقوں کو معلوم ہوا ہے۔ کہ اطالیہ۔ جرمنی اور جاپان کے میثاق پر جو اشتراکیت کے خلاف کیا گیا ہے۔ ۶ر نومبر کو روم میں دستخط ثبت کر دئے جائیں گے۔

مدراس ۴ر نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مدراس اسمبلی کے ۳۵ اور کونسل کے ۱۴ ارکان اپنی تنخواہوں سے دستبردار ہو گئے ہیں۔

بمبئی ۴ر نومبر۔ گذشتہ شب ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے مسٹر جناح نے "بندے ماترم" کے متعلق کانگرس ورکنگ کمیٹی کی قرارداد کے متعلق کہا۔ کہ کانگرس کا یہ اقدام بے حد دیدہ دلیری اور از حد جسارت کے مترادف ہے مزید کہا کہ فیڈریشن سے متعلق ریزولیوشن بھی بے حد عجیب و غریب ہے کانگرس کو معلوم ہے کہ وہ تنہا فیڈرل سکیم کو نافذ ہونے سے روک نہیں سکتی۔ لہٰذا دوسرا اقدام مسلمانوں سے آبرومندانہ تصفیہ کا ہے۔ مگر افسوس کہ کانگرس اس مقصد کے لئے کوئی سرگرمی ظاہر نہیں کر رہی بندے ماترم کے گیت کی روح تو بتلا رہی ہے کہ کانگرس حکومت برطانیہ کی دائمی غلامی قبول کر سکتی ہے۔ مگر مسلمانوں سے آبرومندانہ مصالحت کرنے پر آمادہ نہیں ہو سکتی

ناگپور ۴ر نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ آل انڈیا کانگرس کمیٹی کا آئندہ اجلاس ناگ پور میں منعقد ہوگا۔

بیت المقدس ۴ر نومبر۔ فلسطین میں دور تشدد نے تحریک آزادی کو اور زیادہ تقویت دیدی ہے۔ شمالی فلسطین سے اطلاعات موصول ہوئی ہیں کہ وہاں حملے شروع ہو گئے ہیں۔ ایک جگہ پر مسلح عربوں نے پولیس سٹیشن پر حملہ کر کے اسے تباہ کر دیا۔ نصف گھنٹہ تک گولیاں چلتی رہیں۔ انگریزی افواج ان کے مقابلہ کے لئے بھیجی گئی ہیں۔

لکھنؤ ۴ر نومبر۔ امروہہ سے ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ امروہہ میونسپل بورڈ کا اجلاس اگزیکٹو افسر کے تقرر کے سلسلہ میں منعقد ہوا۔ ایک مسلم خاتون جو بورڈ کی نامزد رکن ہیں اجلاس میں شرکت کے لئے آئیں۔ لیکن جونہی وہ اپنی کار سے ٹاؤن ہال کے سامنے اتریں۔ بعض مسلمانوں نے انہیں زبردستی اٹھا لیا اور بھاگ گئے بیان کیا جاتا ہے۔ کہ اس مسلم خاتون کے متعلق مسلمانوں کو یہ علم ہو گیا تھا۔ کہ وہ مسلمان امیدوار کے مقابلہ میں ہندو امیدوار کو ووٹ دینا چاہتی ہیں۔

نئی دہلی ۴ر نومبر۔ آج سر سلطان احمد صاحب قائم مقام کامرس ممبر عازم پٹنہ ہو گئے۔ آنریبل چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب ۷ر نومبر کو نئی دہلی تشریف لائیں گے۔ جب کہ سر سلطان احمد صاحب آپ کو چارج دیں گے۔

امرتسر ۴ر نومبر۔ گیہوں حاضر ۳ روپے ۱ آنہ ۳ پائی سے ۳ روپے ۷ آنے تک نخود حاضر ۲ روپے ۵ آنے ۳ پائی۔ کھانڈ دیسی ۷ روپے ۱۱ آنے سے ۸ روپے تک کپاس ۴ روپے ۱۴ آنے روئی ۱۱ روپے ۸ آنے سونا دیسی ۳۵ روپے ۸ آنے ۹ پائی۔ چاندی دیسی ۵۱ روپے ۳ آنے ہے۔

لنڈن ۴ر اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ نو ممالک کی کانفرنس میں ہندوستان کی نمائندگی کرنے کے لئے مسٹر راما سوامی مدلیار برسلز روانہ ہو گئے ہیں۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی